فتبارک اللہ احسن الخالقین

حسب فرمائش منشی حاجی محمد سعید صاحب تاجر کتب کلکتہ

گلبن نعت

۱۳۰۹ھ

باہتمام خاکسار محمد عبد اللہ تاجر کتب چوک لکھنؤ و مالک مطبع مجتبائی

در مطبع مجتبائی واقع لکھنؤ مطبوع گردید

بڑی غفلت ہوئی توبہ زبان بھی نالائی مین
کیا مین نے کبھی دل سے نہ استغفار یا اللہ

شریعت و طریقت کی حقیقت مجھپہ کر ظاہر
شراب معرفت سے مجکو کر سرشار یا اللہ

عطا کر مجکو توفیق اون اعمال صالح کی
رہے مغلوب جس سے نفس بدکردار یا اللہ

عطا کر خلعت ایمان امان دے مجکو عصیان سے
مرے کافر نفس کا توڑ دے زنار یا اللہ

بہت لاچار ہون امراض جسمانی کی شدت سے
شفا دے مرحمت کر دور ہو آزار یا اللہ

سعادت اور سرافرازی کی صورت ہو اگر میری
زبان پر کلمہ طیب ہو آخر کار یا اللہ

یہی باقی تمنا ہے مجھے پہونچا مدینہ مین
طفیل مرتضی و احمد مختار یا اللہ

مرے شعر و سخن کو کر عطا ایسی قبولیت
کہے عالم کہ ہو مجوب برخوردار یا اللہ

نعت اول

دین و دنیا کا شہنشہ احمد مختار ہے
ہون تصدق نام پر اوسکے وہ میرا یار ہے

ظلمت عصیان کا کیا غم اوسکو جسکے سامنے
جلوہ گر شام و سحر وہ روے پرانوار ہے

شکر للہ منزل عشق محمد مین مرا
دل حریص جان توشہ ہمت قافلہ سالار ہے

یا محمد حق نے بخشا تجھکو وہ عالی مقام
جسجگہ روح الامین کو بھی نہ دخل و بار ہے

اے مرے رشک مسیحا آکے میرا حال دیکھ
یہ سیہ کردار تیرے عشق کا بیمار ہے

تیری برکت سے ہوئی آدم کی پھر توبہ قبول
حبذا اللہ اکبر کیا تری سرکار ہے

زندگانی ہے مری بے شربت دیدار تلخ
در گلے مین اب مرے مانند زہر مار ہے

اگر مری سرگشتہ حالی پر کرم یا مصطفی
پارہ دل بیتاب جان فرسودہ جسم زار ہے

کب تلک درد فراق و ہجر یا حضرت سہون
زندگی بے لطف تجھ بن اے مرے سردار ہے

دیکھون ان آنکھونسے مین بھی روضہ پرنور کو
رہنما فضل الہی ہو تو کیا دشوار ہے

میرے دل کے زخم پر دیدار کا مرہم لگا
رحم فرما ورنہ مجکو زندگی دشوار ہے

آج کل مین بھی تعشق مین ترے منصور ہون
ریسمان سنبل ہے مجکو سرو شکل دار ہے

کر کرم بہر خدا بلوا مدینہ میں مجھے
دل مرا اس شہر کے لوگوں سے اب بیزار ہے

دولت مہر محمدؐ سے ہوئے ہیں سرفراز
عاجزہ محجوب کو کیا سیم و زر درکار ہے

نعت دوم

کچھ نہیں مجکو ضرورت درہم و دینار کی
ہوں میں مداحہ جناب احمدؐ مختار کی

اے طبیب دردمندان حل مشکل کیجیے
آ مرے رشک مسیحا لے خبر بیمار کی

المدد میرے نبی کیجیے کرم لیجیے خبر
جان و دل سے ہے مجھے خواہش ترے دیدار کی

ایسی روتی ہوں تری فرقت میں اے میرے شفیق
ہمسری کرتے ہیں آنسو ابر دریا بار کی

دیکھا ابراہیمؑ نے جلوہ جو تیرے نور کا
آتش نمرود کو صورت ہوئی گلزار کی

فکر بنا ذکر دین میں نے بھلائے دل سے سب
نے مجھے خواہش ہے جنت کی نہ پروا نار کی

جانتی ہوں جان کے دشمن ہیں سب بناکے دوست
ہے مرے دل میں تمنا تیرے لطف و پیار کی

اے مرے یوسف زلیخا کی طرح بیتاب ہوں
دل سے ہوں مشتاق تیرے روئے پر انوار کی

جلد آ پیارے مرے دلبر مرے جانی مرے
اب تو میں دنیا میں ہوں مہمان دن دو چار کی

دم بخود رہ جائیں گے خوبان عالم سر بسر
خواب میں گر دیکھ لیں صورت مرے دلدار کی

کر دیا ہے مجکو تیرے درد نے افسردہ حال
جان بلب ہوں اب مجھے طاقت نہیں گفتار کی

ورنہ ایسی نعت میں لکھتی کہ ہوتی جا بجا
ہند اور پنجاب میں شہرت مرے اشعار کی

یارسول اللہ کرلو التجا میری قبول
ہے تجھے سوگند اپنے مصحف رخسار کی

آ مجھے جلوہ دکھا حسرت مٹا مرہم لگا
میں ہوں گھائل تیری تیغ ابروے خمدار کی

آفتاب حشر کا محجوب کو کچھ ڈر نہیں
ہے یہ خو کردہ تمھاری سایۂ دیوار کی

نعت سوم

آج اپنے بخت پر مجکو سراسر ناز ہے
دمبدم شوق محمدؐ مونس و ہمراز ہے

شکر واجب ہے کہ فضل ایزدی دمساز ہے
احمدؐ محمود میرا دلبر طناز ہے

منکشف مجھ پر ہے سبحان الذی اسری سے یہ
اللہ اللہ اوس نبی کی ذات پر ہون شیفتہ
ظل الطاف نبی سر پر ہے میرے ہر نفس
ذکر آنحضرت ہے مجکو راحت روح روان
کیا عجب ہے سنکے گر مدہوش ہون ارباب ہوش
دولت عشق محمد کا ملا حصہ مجھے
آتی ہے ہردم مجھے الہام حق سے یہ ندا
مین تو حیران ہو رہی ہون دیکھکر نیرنگ دل
جیتی ہون مر مر کے سو سو بار اک اک آن مین
مین تصدق ہو رہی ہون دل سے اوسکے نام پر
جانتی ہون یہ کشش بر مدعا پہونچائے گی
جس نے حاصل کر لیا ہے قرب درگاہ رسول
رات دن دل مین ہوس ہے نعت گوئی کی مجھے
شوق یثرب ہے مجھے محجوب جائے فخر ہے

عاشق و معشوق سرگرم نیاز و ناز ہے
عرش اعظم جس کا ادنےٰ فرش پا انداز ہے
کچھ نہین غم گردش ایام گر ناساز ہے
فکر آنحضرت مرا پیوستہ برگ و ساز ہے
گوشمال لحن داؤدی مری آواز ہے
کون مجھ سا صاحب اقبال سرافراز ہے
عاشقان احمدی پر باب رحمت باز ہے
گہ ہما گہ چغد و گاہے کبک گاہے باز ہے
جانتی ہون فی الحقیقت اسمین بھی کچھ راز ہے
جسکا روح القدس بھی اک عاشق جانباز ہے
کیون نہو انجام بہتر نیک جب آغاز ہے
دین و دنیا مین وہی خوش قسمت و ممتاز ہے
اوس حبیب کبریا کا یہ بھی اک اعجاز ہے
حب حضرت ہے مرے دل مین یہی اعزاز ہے

نعت چہارم

مدینہ مین مجکو بلایا محمد
کہ للہ اسے کچھ دلایا محمد
مرے حق مین سب دوست دشمن ہوے ہین
برائے مریضان دوا یا محمد
جہان کے سبھی لوگ دشمن ہین میرے
کہ جانی دشمن ہین باخدا یا محمد

مجھے چاند سا منہہ دکھا یا محمد
ترے در سے دامن جو لیجاؤن خالی
تو ہی دوست اپنا بنا یا محمد
ترا در ہے دارالشفا مین ہون خستہ
خجل ہون ہوئی کیا خطا یا محمد
سنین گے نہ فریاد اگر آپ میری

کھڑی ہے یہ محتاج در پر تمھارے
کہان پھر مین جاؤن بھلا یا محمد
غریب ہون گداؤن کا تو دادرس ہے
کوئی نسخہ مجکو بتا یا محمد
مجھے آتش غم نے ایسا جلایا
سنے کون تیرے سوا یا محمد

کیا شور تیری محبت نے ایسا
کروں اس مین تدبیر کیا یا محمدؐ
فلک کی ستایا ہوا گر پڑا ہون
کرون کیا مین چارہ بتا یا محمدؐ
مین ہر دم تجھے یاد کرتا ہون حضرت
کہ مردہ پڑا ہون جلا یا محمدؐ

کہ دل مین نہ میرے چھپا یا محمدؐ
نگہ دیکھتے دیکھتے تھک گئی ہے
پکڑ ہاتھ میرا اوٹھا یا محمدؐ
مرے زخم دل تازہ ہوتے ہین ہر دم
مسکین کو تو بھی بھلا یا محمدؐ
بحق علیؓ قاسمؓ حوض کوثر

خراب و ذلیل و پراگندہ ہو کہین
کہین اب تو تشریف لا یا محمدؐ
ندامت سے گردن مری جھک گئی ہے
تو شفقت کے مرہم لگا یا محمدؐ
خبر اس سیہ سر کی لے اے مسیحا
نہ اب مجھکو در در پھرا یا محمدؐ

سنے کون محبوب کی التجا کو
تو بن میرے مشکلکشا یا محمدؐ

نعت پنجم

پھر کینہ پرور سے بھلا کیا کار ہے میرا
کہ جب تو یا محمد مصطفیٰ غمخوار ہے میرا
ترا دامن پکڑ کے روز محشر حق تعالے کو
کہونگا مین رو رو کے کہ دلدار ہے میرا
مرے رہبر مرے سرور مرے داور مرے یاور
ترے نام مقدس پر فدا گھر بار ہے میرا
زبان پر یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ ہے
کرو خود مصطفیٰ ایسا کسی سے پیار ہے میرا
کرون کیا کس طرح سر اوٹھاؤن ناتوان ہون مین
پہاڑون سے بھی بڑھ کر معصیت کا بار ہے میرا
زر و زیور در و لعل و گہر کو کیا سمجھتی ہون
کہ نور کلمہ طیب گلے کا ہار ہے میرا
دکھائی اک پری رو نے مجھے تصویر یوسفؑ کی
کہا مین نے یہ اوس سے اس سے بہتر یار ہے میرا
محمدؐ کو سناتی ہون کہ دکھلا اے مسیحائی
کرے گا کیا فلاطون لا دوا آزار ہے میرا
ازل کے دن سلیمان نے جو چاہی تیری دربانی
سکندر نے پکارا شوق سے یہ کار ہے میرا
کرم کر یا رسول اللہ بلا لے اب مدینہ مین
تڑپتی ہون کہ دل پنجاب سے بیزار ہے میرا

بجا نا شکر اے محبوب حضرت کے تصدق سے
سراسر رشک سحر سامری گفتار ہے میرا

نعت ششم

مری سرگشتہ حالی پر کرم یا رسول اللہ
کہ ہوں میں بیکس و بے پر کرم کر یا رسول اللہ

سراپا درد بلا ہوں میں غموں میں مبتلا ہوں میں
نہیں مجھسا کوئی ابتر کرم کر یا رسول اللہ

مجھے جلوہ دکھا پیارے گلے سے آ لگا پیارے
ترے بن بیچین ہوں مضطر کرم کر یا رسول اللہ

مرے دلبر مرے جانی ہے عشق خدا دانی
بلا مجھکو مرے سرور کرم کر یا رسول اللہ

ضعیف و ناتوان ہوں میں مریض نیمجان ہوں میں
بنی ہوں مسطر بستر کرم کر یا رسول اللہ

کرم فرما شتابی آ مجھے منہ چاند سا دکھلا
بحق خالق اکبر کرم کر یا رسول اللہ

ہوئی ہوں جب سے عاشق تجھ پہ تیری شکل کا نقشہ
منقش ہے مرے دل پر کرم کر یا رسول اللہ

رہوں کاہیکو ناچارہ پھروں کاہے کو آوارہ
کہ تجھ سا ہے مرا رہبر کرم کر یا رسول اللہ

گری ہوں خاک پر بے پر اٹھا لے دستگیری کر
پھرا مت مجھکو اب در در کرم کر یا رسول اللہ

۱۰ مجھے رویت دکھا پیارے کبھی تشریف لا پیارے
مشرف ہو گا میرا گھر کرم کر یا رسول اللہ

جمال نازنین اپنا مجھے تو خواب میں دکھلا
فدا ہو تجھ پہ میرا سر کرم کر یا رسول اللہ

مدینہ میں جو آؤں گی یہ رو رو کر سناؤں گی
الٰہی محجوب ہے در پر کرم کر یا رسول اللہ

نعت ہشتم

توقف کر اجل شاید کہ میرا یار آجاوے
مروں گی میں نہ جبتک احمد مختار آجاوے

تڑپتی ہوں تپ فرقت سے جلتا ہے جگر میرا
سبھی غم دور ہوں گر سید ابرار آجاوے

گلستاں کا سراسر رنگ اڑ جاوے خجالت سے
جو میرا سرو قامت جانب گلزار آجاوے

شب معراج باہم ساکنان عرش کہتے تھے
خوشی واجب ہے ملنے یار کو جب یار آجاوے

بوقت نزع بالین پر مرے احوال پرسی کو
یہ ہے طالع اگر وہ محرم اسرار آجاوے

زلیخا کو دکھاؤں حسن دلکش اپنے یوسف کا
اگر پھر عالم دنیا میں دن دو چار آجاوے

تمنا ہے یہی دل میں کہ حضرت آپ فرماویں
مدینہ میں ہمارے عشق کی بیمار آجاوے

محمد کی محبت میں ہوں گریاں کیا تعجب ہے
کہ میرے آنسوؤں کا بنکے اک دن ہار آجاوے

مری آنکھیں ہون روشن مہر ومہ سے دل منور ہو
نظر گر مجکو تیرا روے پر انوار آجاوے

زمانہ مین ہوئی محجوب یکتا نعت گوئی مین
طبیعت آزمانے جامی وعطار آجاوے

نعت ہشتم

یا رسول عربی شاہ سوار مدنی
دیکھ لے آکے مری خستگی و دلشکنی

جسکے ہوگا ترا الطاف وکرم شامل حال
کیا کریگا وہان ابلیس لعین راہزنی

کرتی ہون ہجر مین بلبل کیطرح شور وفغان
یاد آتی ہے مجھے جبکہ تری گلبدنی

واہ واہ ذات نبی لوٹ لیا ہے تو نے
نقد دل جملہ فصیحون کا یہ شیرین سخنی

چھپ رہا صورت سیماب تہ چاہ عمیق
دیکھی جب یوسف مصری نے تری سیمتنی

ہوتا کب یوسف صدیق زلیخا کو عزیز
دیکھتے آکے جو اکدن تری نازک بدنی

وہ ترا شیفتہ تھا لوگ عبث کہتے تھے
کی ہے فرہاد نے شیرین کیلئے کوہ کنی

دیکھکر جوہر لعل لب و دندان نبی ؛
ہین خجل گوہر و یاقوت و عقیق یمنی ؛

شکر صد شکر کہ معدوم ہوئی ناداری
کردیا عشق نبی نے مجھے یکبار غنی

مین سیہ سر ہون ولے دلمین تعشق ہے ترا
عشق سے خالی جو ہو کب ہے وہ آدم کا بنی

جو شخص عشق سے محجوب خیال آتا ہے
اب مدینہ کو چلون ڈال گلے مین کفنی

نعت نہم

سائلہ ہون تیرے در پر یا محمد مصطفے
کیون پھرون در در آوارہ یا محمد مصطفے

تیرے بن مین ہو رہی ہون خاک سینہ چاک ہے
آ دکھا روے منور یا محمد مصطفے

سوز فرقت کے سبب سے جان و دل ہین دمبدم
صورت سیماب مضطر یا محمد مصطفے

چہرۂ پرنور و یاد سلک دندان مین مدام ؛
رات دن گنتی ہون اختر یا محمد مصطفے

فی الحقیقت مین شہید خنجر تسلیم ہون
اور کیا ہے اس سے بہتر یا محمد مصطفے

تیری امت کو پلاوے گا علی روز جزا ؛
آب کوثر جام بھر بھر یا محمد مصطفے

شوق یثرب ہی مجھے فرمایئے کبتک رہون — زار و بیتاب و بکدر یا محمد مصطفےٰ
خاک یثرب ہی تمھارے مفلسون کیواسطے — غیرت گوگرد احمر یا محمد مصطفےٰ
سختی حشر و عذاب قبر کا کیا غم اُسے — جسکا ہی تجسا پیمبر یا محمد مصطفےٰ
ہوگئی ہی سر بسر گلزار تیرے لطف سے — نار ابراہیمؑ آذر یا محمد مصطفےٰ
مجھکو نفس سرکش و ابلیس پر تبلیس نے — کر دیا حیران و ششدر یا محمد مصطفےٰ
مین تو ہون ناکارہ لاکن تجھ سا پیغمبر ملا — ہے میرا سید عاقدر یا محمد مصطفےٰ
دل میر افضل خدا نقدِ محبت سے ہی پُر — کیون کہے کوئی مجکو بےزر یا محمد مصطفےٰ
تیری خاطر کرتے تھے معراج کی شب انبیا — عرش پر پھولون کے بستر یا محمد مصطفےٰ
جبپہ ہو تیرا کرم اوسکی خوشامد کے لیے — آتا ہی بختِ سکندر یا محمد مصطفےٰ
گر نہو تیری عنایت مجھپہ ہو میدان خار — گلشن و سرو صنوبر یا محمد مصطفےٰ
اس تن لاغر کو تیرے در پہ یثرب کی ہوا — آکے لیجائے اوڑا کر یا محمد مصطفےٰ
ہین سراسر عاشقِ حق انبیا و اولیا — آپ حق عاشق ہی تجپر یا محمد مصطفےٰ
نعت گوئی کی مری تصدیق حضرت اندنون — ہو رہی ہی دھوم گھر گھر یا محمد مصطفےٰ
عالم دنیا و عقبیٰ مین نہین ہے دوسرا — تیرے جیسا بندہ پرور یا محمد مصطفےٰ
للہ اللہ کرتے ہونگے انبیا و اولیا — مین کہونگی روز محشر یا محمد مصطفےٰ
کوئی کھینچے صورتِ منصور مجھکو دار پر — مین پکارون اُسپہ چڑھکر یا محمد مصطفےٰ
دیکھ لے آکر مرے حق مین کہ تیرے ہجر نے — کر دیا ہی زہر شکر یا محمد مصطفےٰ
آئی ہون مین تیری سرکار مقدس مین مگر — بیکس و بیجان و بے سر یا محمد مصطفےٰ
اپنی بخشش سے طفیل فاطمہ مجوب کو — کر عطا عصمت کی چادر یا محمد مصطفےٰ

نعت دہم

ہی مرا یار مددگار رسول عربی — ہی مرا دلبر و غمخوار رسول عربی

کیا کہون کسکو کہون کون سنیگا میری
جز ترے سید ابرار رسول عربی

مین تڑپتی ہون شب و روز تری فرقت مین
بخش اپنا مجھے دیدار رسول عربی

کبتلک محنت و غم بار الم سر پہ سہے
یہ تری غمزدہ بیمار رسول عربی

اب نہین مجھکو ذرا طاقت اندوہ فراق
آ مری مالک و مختار رسول عربی

تیرے دیدار کی مشتاق زلیخا کی طرح
پھرتی ہو مین سر بازار رسول عربی

تو لگا مرہم الطاف میرے زخمون پر
آجکل ہو مین دل افگار رسول عربی

انتظاری مری اب حد سے زیادہ گذری
کیون نہ جینے سے ہون بیزار رسول عربی

لاؤ تشریف مریضہ کو تشفی ہو جائے
جانتے ہون تیری طلبگار رسول عربی

یہ فقط دل پہ مرے زخم ہین تیرے غم سے
کیا کرے مرہم زنگار رسول عربی

سنگریزے ہون جہم کے نہ ثنا خوان کیونکر
کھولین جب لعل گہربار رسول عربی

کیا پسند آئے اوسے مملکت کیخسرو
جسنے دیکھا ترا دربار رسول عربی

ہر دو عالم مین ہے بس تیری زیارت کی ہوس
اے مرے سید سردار رسول عربی

دنگ سارے فصحا و بلغا ہو جاوین
آئین جب بر سر گفتار رسول عربی

غیر ونکو حال سنانا ہے عبث ای محبوب
جبکہ ہے محرم اسرار رسول عربی

نعت یازدہم

اے صبا بیتاب ہون مین مصطفےٰ کیواسطے
مجکو اب لیچل مدینہ مین خدا کیواسطے

ہو رہی ہون درد فرقت سے ضعیف و ناتوان
جاؤنگی مین یار کے در پر دوا کیواسطے

جابجا پھرتی ہون آوارہ تلاش یار مین
جیسے پھرتے ہین ہوس کیمیا کیواسطے

داغ عشق احمد مرسل حبیب کبریا
ساتھ لیجاؤنگی مین روز جزا کیواسطے

جن و انسان و زمین و آسمان و عرش و فرش
سر بسر پیدا ہوئے خیر الوریٰ کیواسطے

سایہ جسپر ہے محمد کا وہ ظل اللہ ہے
وہ تمنا کیون کرے ظل ہما کیواسطے

عالمِ علوی سے آتی ہے ندا اے آفرین — کھولتی ہون جب زبان تیری ثنا کیواسطے

مہر و مہ شام و سحر کرتے ہین اے بدرالدجیٰ — آستان بوسی تیری نور و ضیا کیواسطے

یانبی یہ وقت ہے پہونچو مری فریاد کو — حیدرِ صفدر علی مشکل کشا کیواسطے

جانتی ہون عیسیٰ مریم فلک پر ابتلک — ہین کھڑی حضرت کی امت کی دعا کیواسطے

مار ڈالو یا جلاؤ مالک و مختار ہو — ہون کمر بستہ بیع تسلیم و رضا کیواسطے

چین آوے مجکو تجھ بن قبر مین ممکن نہین — گر کھلے جنت کی کھڑکی بھی ہوا کیواسطے

وہ شہنشاہ و معلےٰ احمدِ مختار ہے — انبیا مشتاق ہین جسکی لقا کیواسطے

چاک ہوتا ہو فلک چکر مین آتی ہو زمین — روتی ہون جس رات اپنے دلربا کیواسطے

جینے سے بیزار ہو نادار ہے بیمار ہے — رحم کر محبوب پر خیر النسا کیواسطے

نعت دوازدہم

فلک تو جانتا ہوگا کہ یہ محبوب بیسر ہے — حبیبِ حق محمد مصطفےٰ میرا پیمبر ہے

شہنشاہ دو عالم فخرِ آدم افضل و اکرم — کہ جسکے واسطے پیدا ہوا جو کچھ وہ ظاہر ہے

عیان والیل سے ہے وصف گیسوی معنبر کا — سراسر والضحیٰ تعریفِ رخسار منور ہے

بقائی سے فنا ہونا محمد کی محبت مین — گدائی اُسکے در کی بہتر از ملک سکندر ہے

بوقت تابشِ محشر محمد کے پیاسون کو — علی آکر کہین گے یہ کہ حاضر آب کوثر ہے

بلایا اُس جگہ پر ایک شب اللہ نے اُنکو — کہ عنقاے خیالاتِ بشر جسجا پہ بے پر ہے

وہی ہے مالک ہر دو سرا سلطان ملک جان — وجود آدم و اولاد آدم سے وہ بہتر ہے

شفیع المذنبین ختم النبین احمدِ مرسل — شفاعت کے لیے بس ہے مجھے کس بات کا ڈر ہے

خدا اُسکو سمجھتی کیا کرون پاس شریعت ہے — وگرنہ جو کرون اُسکی ثنا وہ اُس سے بڑھکر ہے

وہی اپنا شفیع و رہنما ہے ہر دو عالم مین — کہ جسکا یار بوبکر و عمر عثمان و حیدر ہے

کرون کیا کسکو دکھلاؤن تیرے بن یارسول اللہ — طبیعت مضمحل خاطر پریشان دل مکدر ہے

فلک کی بیوفائی کا خلائق کی جدائی کا
مجھے کیا غم کہ تیرا سایۂ الطاف سر پر ہے

ترا وصف مقدس ہے الم نشرح لک صدرک
تری مدح و ثنا مین سورۂ والنجم و کوثر ہے

جہان مین غیرت عرش معلیٰ ہے ترا روضہ
بشکل رشک ماہ و مہر تیری در کا پتھر ہے

ہوا ہے شوق بیماری مین تیری نعت گوئی کا
تعالی اللہ کہ سیدھا آجکل میرا مقدر ہے

خدا بیزار ہو اوس پر نبی بیزار ہے جس سے
اوسی پر خوش خدا ہے خوش رسول اللہ جسپر ہے

تمنا ہے کہ یثرب مین جو پہونچون آپ فرماوین
مری لاؤ مریضہ کو کہ حاضر میرے در پر ہے

سراسر مردہ دل افسردہ خاطر ہو نہین یا حضرت
تری فرقت مین یہ دنیا مجھے میدان محشر ہے

سمجھتی ہون جمال عارض تابان کو مین قرآن
خیال گیسوی مشکین حضرت میرا عنبر ہے

نہ دل مین فکر عقبیٰ ہے نہ کچھ اندیشہ دنیا کا
بخوبی جانتی ہون یہ کہ احمد بندہ پرور ہے

ترے موئے مبارک پر فدا ہو عنبر اذفر
ترے روے منور پر تصدق مہر انور ہے

ترا جاہ و تجمل ارتجاع مشرک و کافر
ترا فقر و توکل ارتفاع فتح خیبر ہے

تجھے افضال و الطاف و عنایات و کرامت سے
یہ میری طبع موزون غیرت گنجینۂ زر ہے

ملک دیتے ہین آکر مجکو داد نعت گوئی اب
تعجب سے زبان خلق پر اللہ اکبر ہے

ترا فضل و کرم مجکو سراپاے شہنشاہی
تری مہر و محبت مجکو معشوقانہ زیور ہے

ہوئی یہ نعت ایسی خامۂ محجوب سے موزون
کہ ہر ہر فقرہ جسکا رشک سلک گوہر تر ہے

نعت سیزدہم

دمبدم ہون زار و گریان یا شفیع المذنبین
ہون غم فرقت سے بیجان یا شفیع المذنبین

گر مدینہ مین بلاے مجکو اے عالی جناب
ہو یہ تیرا لطف و احسان یا شفیع المذنبین

دیکھ میری بیکسی مشکلکشا آ لے خبر
ہے تو میرا راحت جان یا شفیع المذنبین

رحم فرما ہے غم دوری سے میرا اندرون
دیدہ گریان سینہ بریان یا شفیع المذنبین

صدق دل سے عرض کرتی ہون ترے سرکار مین
کر مری ہر مشکل آسان یا شفیع المذنبین

تیری زلفون کے تصور نے سراسر کر دیا — مجکو بیتاب و پریشان یا شفیع المذنبین

زندگی مین ہی جو میرا مونس جان تیرا عشق — ہوگا بعد از مرگ ایمان یا شفیع المذنبین

جان بلب ہون اور قریب المرگ ای خیر البشر — اب تو ہی یہ وقت درمان یا شفیع المذنبین

دین و دنیا مین چراغ معرفت میرے لیے — ہے ترا رخسار تابان یا شفیع المذنبین

جانتی ہون تجھ مین خود آکر سمایا ہے خدا — ایسی ہی عالی تری شان یا شفیع المذنبین

مین تصدق جانؔ دل سے ہو دیگا روز جزا — ہاتھہ میرا تیرا دامان یا شفیع المذنبین

نور تیرا دیکھنے سے نار ابراہیمؑ کو — ہو گیا ہے سنبلستان یا شفیع المذنبین

ظاہری حالات میرے سب پہ ظاہر ہین ولے — درد دل ہے دلمین پنہان یا شفیع المذنبین

ایک ٹھوکر مار کر چرخ ستمگر نے مجھے — کر دیا جون خاک بیجان یا شفیع المذنبین

اپنے الطاف و عنایت سے بوقت آخری — بخش مجکو نور ایمان یا شفیع المذنبین

انبیائے مرسلین و اولیائے صالحین — ہین ترے سب زیر فرمان یا شفیع المذنبین

میرے حق مین تیری فرقت سے سراسر آجکل — شہر امرتسر ہے زندان یا شفیع المذنبین

شکر اللہ ہے ازل کے روز سے تجھپر مرا — دل فدا اور جان قربان یا شفیع المذنبین

کس زبان سے مین کرون تیری ثنا ہون خاتون نیز — وصف مین تیرے ہے قرآن یا شفیع المذنبین

ہے بڑا الطاف اگر منظور اور مقبول ہو — یہ مری نظم پریشان یا شفیع المذنبین

خواب مین محجوب کو دکھلا جمال نازنین — ہے یہی اب دل مین ارمان یا شفیع المذنبین

نعت چہاردہم

ہو رہی ہون غم سے مضطر یارسولؐ — رحم کر اس عاجزہ پر یارسولؐ

اندنون لاچار ہون بیمار ہون — ہو نہین اب اک نقش بستر یارسولؐ

کر مسیحائی دکھا اپنا جمال — میرے مشفق میرے دلبر یارسولؐ

دیتی ہون شوق لب و دندان مین جان — دل ہے کان لعل و گوہر یارسولؐ

سوختہ ہون ہجر کی جز آب وصل
کیا کریگا جام کوثر یارسولؐ

گو رہین بھی لے چلی ہون تیری یاد
اور کیا ہے اس سے بہتر یارسولؐ

تیری فرقت کا ہی غم دل مین مرے
کیون نہون مین زار و مضطر یارسولؐ

حال دل اپنا سناؤنگی تجھے
آؤنگی جب تیرے در پر یارسولؐ

تیرے خاطر مضطر و بیتاب ہون
اور دکھا روے منور یارسولؐ

موے سنبل گل بدن غنچہ دہن
سرو قد رشک صنوبر یارسولؐ

ہے تری ذات مطہر خلق مین
سب سے افضل سب کی افسر یارسولؐ

جو ترے در کی گدائی کرتے ہین
اک نظر سے خاک کو زر یارسولؐ

عیسئ مریم ترے الطاف کا
منتظر ہے آسمان پر یارسولؐ

شائق خدمت تری سرکار مین
ہے سلیمان و سکندر یارسولؐ

آپ ہین پیغمبر آخر زمان
ہے رسالت ختم تمپر یارسولؐ

تم جو ہو میرے مجھے درکار کیا
مال و دولت زیور و زر یارسولؐ

شب کو جو سوتی ہون تیری یاد مین
ہوتے ہین تارے نچھاور یارسولؐ

دیکھتی ہون خواب مین جس شب تجھین
ہوتا ہے بستر معطر یارسولؐ

کھول اب راہ ہدیٰ محجوب پر
میرے مولا میرے رہبر یارسولؐ

نعت پانزدہم

فلک کے جور اور ظلم و ستم کا کیا مجھے غم ہے
مرے دل مین خیال احمد مختار ہردم ہی

وہ ہی محبوب میرا دلربا میرا نبی میرا
بجان مداح جسکے موسی و عیسی مریم ہی

اسی کے خاک پا کی ایک مٹھی بو البشر سمجھو
اسی کے قلزم الطاف کا آفاق اک نم ہی

غم دنیا و دین سے ہو گیا آزاد وہ جسکو
محبت سید ابرار کی پیوستہ ہمدم ہے

عجب کیا ہے مسخر گر کرون عالم کو اک پل مین
وظیفہ رات دن میرا ترا نام مکرم ہے

علاج دردِ دل وہ ہے دوا وہ ہے شفا وہ ہے — خدا شاہد کہ کیا اسم محمدؐ اسم اعظم ہے
سراپا ہے مرا قربان سراپائے محمدؐ پر — خدا کا لاڈلا وہ ہے مرا دلدار و محرم ہے
تعالیٰ شانہ اللہ اکبر وہ ہین آنحضرت — کہ جسکی فیض بخشی بخشش حوّا و آدم ہے
تمنا ہے مرے دل مین محمدؐ کے زیارت کی — مرے آنکھونکے آگے بے حقیقت دولت جم ہے
کھڑی ہون منتظر آؤ رُخِ پرنور دکھلاؤ — ترے بن یا رسول اللہ مجھے ہر وقت ماتم ہے
بھلایا عیش و عشرت سب مرا حضرت کی فرقت نے — نبات و شکر و قند و عسل میرے لیے سم ہے
مرا گھر ہو شرف آپ لین آ کر خبر میری — ترا دیدار یا حضرت مرے زخمونکا مرہم ہے
ازل سے دیکھکر شان و جمالِ احمدِ مرسل — ابد تک واسطے تعظیم کے افلاک کو خم ہے
نبی کی نعت گو ہون بڑھ گیا رتبہ مرا ایسا — مین ہون مداحہ حضرت کی ثناخوان میرا عالم ہے

بیان کس منھ سے اے محجوبؔ ہو مدح و ثنا انکی
زیادہ جسقدر تحریر مین آوے بہت کم ہے

نعت شانزدہم

بیحد مری دل مین تھی تمنائے مدینہ — دکھلائیے حضرت مجھے صحرائے مدینہ
سوتی ہون تو ہے لب پہ مرے وائے مدینہ — جاگون تو یہی کہتی ہون ہائے مدینہ
سمجھون مین لگی دولتِ جاوید مرے ہاتھ — اک بار اگر مجکو نظر آئے مدینہ
آوینگے مری فاتحہ خوانی کو ملائک — مدفن ہو مرا گرچہ بصحرائے مدینہ
آتا ہے نظر شب کو مجھے عرشِ معلےٰ — گر دل مین دم خواب کے سے جائے مدینہ
ایسا ہے مجھے شوق مدینہ کا کہ ہر دم — یہ دل سے نکلتی ہے صدا ہائے مدینہ
مرتی ہون اسی فکر مین روتی ہون شب و روز — اللہ کبھی مجکو بھی دکھلائے مدینہ
موسیٰ کیطرح مجکو تجلی ہو جو پہونچے — آنکھون مین مرے خاک مصلائے مدینہ
کیا ذکر کرون انکا جو ہین اہل تنعم — محجو دے بھی بڑھ کے ہین فقرائے مدینہ

دن جو کہ گذر جائین وہان ہین وہ میری عید
بہتر ہین شب قدر سے شبہاے مدینہ

اوصاف نبی لکھتی ہون مجھکو ہے توقع
حق اسکے صلہ مین مجھے دکھلاے مدینہ

جو گرد ہین روضہ کے مکان وہ تو فلک ہین
ہے قرب عرش معلاے مدینہ

مجبوب سیہ نامہ کے دل مین ہی شب و روز
امید کرم بخشے مولاے مدینہ

نعت ہفتہم

کر دور میرا رنج و غم یا رحمۃ للعالمین
اب کیجیے مجھ پر کرم یا رحمۃ للعالمین

جز تیرے پشتیبان مرا کوئی نہین ہی دوسرا
ہے مجکو خالق کی قسم یا رحمۃ للعالمین

مجکو ڈراتا ہے فلک فرمایئے کبتک ڈرون
ورد زبان ہے دمبدم یا رحمۃ للعالمین

ہو شافع روز جزا جب تجھ سا اپنا پیشوا
کیا ہے مجھے محشر کا غم یا رحمۃ للعالمین

کہتی ہو نین شام و سحر ایجان جان تشریف لا
رکھ میری آنکھون پر قدم یا رحمۃ للعالمین

خاک مدینہ سر بسر میرے لیے کحل البصر
ہے تیرا اور میرا حرم یا رحمۃ للعالمین

ماہ عرب محبوب رب شمس الضحی بدر الدجی
نور الہدیٰ شاہ امم یا رحمۃ للعالمین

مر جاونگی غم مین ترے ہوگی نہ دلسے تیرے
الفت محبت تیری کم یا رحمۃ للعالمین

مجبوب کے احوال پر کیجے کرم آکر کہ اب
ہون راہیِ ملکِ عدم یا رحمۃ للعالمین

نعت ہیجدہم

شاہ ابرار یا رسول اللہ
میرے دلدار یا رسول اللہ

حق نے بھیجا ہی تمکو دنیا مین
گنج اسرار یا رسول اللہ

چاند سا منھ دکھا کرون تجھپر
تیرا دربار یا رسول اللہ

سب کے غمخوار یا رسول اللہ
منتظر ہون مین تیرے آنکی

کر کے مختار یا رسول اللہ
کر مشرف مجھے زیارت سے

جان ایثار یا رسول اللہ
دم مین تیرے طفیل بخشے جائین

میرے زخمون کو تو لگا مرہم
بخش دیدار یا رسول اللہ

کیا ترا سینۂ مقدس ہی
مین ہون لاچار یا رسول اللہ

عرش سے بھی بزرگ در تیرا ہی
سب گنہگار یا رسول اللہ

من رانی فقد رای الحق ہے
تیرا دیدار یا رسول اللہ ؐ
لی مع اللہ کا مرتبہ تجھکو
ہون مین بیمار یا رسول اللہ ؐ
ہو فدا تیرے موے پر چین پر
ہے وہ بیکار یا رسول اللہ ؐ
تیغ فرقت سے دم بدم میرا
دل ہے ایکبار یا رسول اللہ ؐ

تیرا گفتار یا رسول اللہ ؐ
جسکے سر پر رہے ترا سایہ
ہے سزاوار یا رسول اللہ ؐ
سورہ والشمس والضحی ہے ترا
مشک تاتار یا رسول اللہ ؐ
کب رہونگی شگفتہ دل تجھ بن
دل ہے افگار یا رسول اللہ ؐ
مکرمت سے سنو کہ کہتی ہون

خاص دیدار کبریا مجھون
وہ ہے سردار یا رسول اللہ ؐ
اتنو مہمان ہون کوئی دم کی
وصف رخسار یا رسول اللہ ؐ
جسکے دلمین نہین تمری الفت
گل بھی ہین خار یا رسول اللہ ؐ
حل مشکل ہو اُسکی جو کہ کہے
حال اظہار یا رسول اللہ ؐ

تیری دوری سے کیون ہو محجوب
اترو خوار یا رسول اللہ ؐ

نعت نوزدہم

منتظر ہون میرے پیارے احمد مختار آ
بخش تسکین خاطر غمگین کو دیدار آ

کون سنتا ہے کرون آگاہ کسکو تیرے بن
سُن مری دلکی حقیقت اے مرے غمخوار آ

مین زلیخا کے زمانہ مین نہ تھی ہوتی اگر
کہتی اُسکو دیکھ میرے یار کا رخسار آ

مجکو کچھ خواہش نہین ہے تیری دید کے سوا
منہ دکھا للہ کرونگی نقد جان ایثار آ

وہ ترا رتبہ ہے تمکو لامکان پر پہونچکر
کہتا تھا حق اس سے بھی نزدیک میرے یار آ

رہبری کر مجکو دکھلا روضۂ پاک رسول ؐ
جاگ میرے بخت میرے بھی کبھی درکار آ

خنجر دوری سے اک اک جا پہ سو سو زخم ہین
بخش مرہم دیکھ میرا سینۂ افگار آ

جان و دل قربان کرون آنکھون پہ بٹھلاؤن تجھے
کر مشرف گھر مرا تشریف لا اکبار آ

کھولکر سینہ دکھاؤن یا نبی اللہ تجھے
جل گئے غم سے ترے اے محرم اسرار آ

ہے یہی میری ریاضت عاشقانہ ہیر یا
رات دن ورد زبان ہے سید ابرار آ

اہو مرے یوسف زلیخا کیطرح تیرے لیے
مین کھڑی ہون نقد جان لیکر سر بازار آ

میں تو ہر دم یاد کرتی ہوں تمنا ہے یہی | آپ بھی فرما دیں اے محبوب دو نگہ پیار آ

نعت بست و نہم

یا محمد مصطفےٰ فریاد رس | کون ہے تیرے سوا فریاد رس
مر گئی غم سے ترے دلبر میرے | منہ دکھا مجکو جسا فریاد رس
کیا کروں چارہ کوئی چلتا نہیں | آپ میری کر دوا فریاد رس
دو جہان کے مالک و مختار ہو | منبع جود و سخا فریاد رس
کر کرم بہر خدا آ لے خبر | اے مرے مشکل کشا فریاد رس
ہی یہ میری التجا کر لو قبول | کہتی ہوں صبح و مسا فریاد رس
اے مرے پیارے محمد آپ ہو | زینت ہر دو سرا فریاد رس
مجکو بھی بخشش کی ہی تجھسے امید | اے شہ روز جزا فریاد رس
جسنے دیکھا تمکو وہ کہتا ہے یہ | ہے یہی ذات خدا فریاد رس
کیا ہی فرحت بخش تیرا نام ہے | شاہ امت پر ورا فریاد رس
دل مرا اس شہر میں لگتا نہیں | اب مدینہ میں بلا فریاد رس
کبتلک میں نار فرقت میں جلوں | ناز نینا سے رخا فریاد رس
عاجزہ محجوب کو دکھلا جمال | ناز نینا مہ رخا فریاد رس

مخمس در نعت بست و یکم

کیا کروں کسکو کہوں سو طرح سہتی ہوں ستم | میں تو اک عاجز ہوں بیدل میں لاکھوں ہی غم
شوخیاں افلاک دکھلاتا ہے مجکو دمبدم | عرض کرتی ہوں ترے سرکار میں با چشم نم

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھ پر کرم

میں تصدق تجھپہ ہوں شق القمر تو نے کیا | لامکاں کا طرفۃ العین میں سفر تو نے کیا
سنگ سے اظہار نخل پر ثمر تو نے کیا | ہاتھ میں بوجہل کے گویا حجر تو نے کیا

یا محمد مصطفےٰ للہ کرم مجھ پر کرو

تیرے فرق نازنین پر افسر لولاک ہے
خاک تیرے آستان کی زینت افلاک ہے
چہرہ پر نور کا عاشق خدا ے پاک ہے
سینہ میرا درد مہجوری سے ہر دم چاک ہے

یا محمد مصطفےٰ للہ کرم مجھ پر کرو

سینۂ بے کینہ تیرا مخزن اسرار حق
جانتے ہین آپکو جن و بشر مختار حق
جلوۂ جانبخش حضرت مطلع الانوار حق
تیری امت کو ترا دیدار ہے دیدار حق

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھ پر کرم

کر دیا ہے مجکو تیرے درد و غم نے پائمال
ہین بھی ان آنکھون سے دیکھونگی کبھی تیرا جمال
عیش میرا ہو رہا ہے تلخ تر جینا محال
کون ہے محرم سناؤن کسکو اپنے دلکا حال

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھ پر کرم

نابکار و بینوا و مفلس و نادار ہون
مضطرب افسردہ دل جان خستہ ہر دم زار ہون
شرمسار و مستمند و عاجز و ناچار ہون
خوار ہون آوارہ ہون بے یار ہون بیمار ہون

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھ پر کرم

روئے حضرت غیرت خورشید عالمتاب ہے
گوئی حضرت قبلۂ امید شیخ و شاب ہے
موئے حضرت عنبر سارا و مشک ناب ہے
خوئے حضرت چشمۂ فیضان حق کا آب ہے

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھ پر کرم

لطف سے حضرت مرے دل کی مٹانے آئیے
کہنہ زخمون پر مرے مرہم لگانے آئیے
مردہ ہون جان بخشئے مجکو جلانے آئیے
جلوۂ جان بخش رویا ہین دکھانے آئیے

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھ پر کرم

بحر رحمت ابر رحمت بندہ پرور آپ ہین
فی الحقیقت ماہ منظر مہر انور آپ ہین
صدر عالم فخر آدم فیض گستر آپ ہین
سب کے افسر آپ ہین اور سب سے بہتر آپ ہین

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھ پر کرم

زیر فرمان ہین ترے جن و بشر شاہ و گدا
ہین ترے مفتون و شہدا اولیا و اصفیا
روز محشر کو کہین گے منہ ترا سب اولیا
مین کہون تجکو کہ مجکو بھی خدا سے بخشوا

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھ پر کرم

رحم فرما اب مدینہ مین بلا مجکو شتاب
نار فرقت سے ہوا ہے دل مرا جلکر کباب
سوکھ کر کانٹا ہوئی ہون جان پر ہے اضطراب
کس گھڑی تشریف لاوینگے مرے عالیجناب

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھ پر کرم

اے صبا میری طرف سے جا کے حضرت کو سنا
مرچلی محجوب اُسکو بھی کبھی رویت دکھا
اُسکی بیماری کا ہے دیدار تیرا ہی دوا
وہ تڑپتی کہتی ہے رو رو کے یہ صبح و مسا

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھ پر کرم

نعت بست و دوم

مجھے دے دوا یا شفیع الورا
شفا کر عطا یا شفیع الورا
کرم کر مرے حال سرگشتہ پر
برائے خدا یا شفیع الورا
خدا نے کیا جن و انسان کا
تجھے مقتدا یا شفیع الورا
طفیل امام مین و زہرا تے مجھے
خطا سے بچا یا شفیع الورا
سُنے کون عاجز کی فریاد کو
تمھارے سوا یا شفیع الورا
نہین مجکو تیرے سوا آسرا
بہر دوسرا یا شفیع الورا
زبان پر رہے میرے ترا نام پاک
بصبح و مسا یا شفیع الورا
جگر خستہ ہون تری فرقت سے آ
تو جلوہ دکھا یا شفیع الورا
مرے دل کے آنکھونکا ہو توتیا
تری خاک پا یا شفیع الورا
کہ مہر و اخلاص و الطاف سے
مجھے بھی بلا یا شفیع الورا

ترے در کا خاشاک ہے سر بسر
مجھے کیمیا یا شفیع الورا

کسی نے نپائی خدا کے سوا
تری انتہا یا شفیع الورا

جہان چاہتا ہو خدا کی رضا
وہ تیری رضا یا شفیع الورا

مدد مانگین گے تجھ سے سب انبیا
بروز جزا یا شفیع الورا

ترے در پہ کرتی ہون اگر سوال
مجھے کچھ دلا یا شفیع الورا

تری ہو رہی ہون کرم سے مجھے
نہ در در پھرا یا شفیع الورا

امان بخش بیچاری محجوب کو
زحرص وہوا یا شفیع الورا

3636

نعت بست وسوم

یا رسول اللہ میری آہ وزاری دیکھیے
مجھ پہ تیرے ہجر کی مشکل ہے بھاری دیکھیے

دل جلی ہون مرچلی ہون جان بلب ہون کیا کرون
ایک دن آکر تو میری بیقراری دیکھیے

اسقدر روتی ہون تیرے غم سے ای خیر البشر
دل کے ٹکڑے ہین مری آنکھو نسے جاری دیکھیے

دلمین آتی ہو کہ جوگن بنکے یثرب کو چلون
حد سے گذری ہو مری بے اختیاری دیکھیے

دن گذر جاتا ہے میرا روتے روتے یا نبیؐ
رات کو کرتی ہون مین اختر شماری دیکھیے

وقت استمداد وبخشش ہے یہ ای ابر کرم
ہین خزان پر میری ایام بہاری دیکھیے

دل سے تیرے جلوۂ جان بخش کی مشتاق ہون
دیدۂ رحمت سے میری انتظاری دیکھیے

قطعہ بند نعت بست وچہارم

کہتے تھے باہم ملک معراج کی شب حق ہو
آج ختم المرسلین کی تاجداری دیکھیے

حورین اور غلمان ورضوان بھی یہی سب کہتے تھے
آیے حضرت ہماری بھی تیاری دیکھیے

ای عزیزو کچھ نہین مجکو خبر مین ہون کہان
بادۂ عشق محمدؐ کی خماری دیکھیے

خنجر دوری سے تیرے یا محمد مصطفےٰ
کیا مرے دلپر لگے ہین زخم کاری دیکھیے

بڑھتا ہو جون جون مرض حبتی ہو الفت آپکی
اس غریب اور عاجزہ کی جان نثاری دیکھیے

گلبن نعتِ نبیؐ کا شعر اک سنکر ملک — کہتے ہین باہم چلو چلکر یہ ساری دیکھیے
ایک دن آکے خدا کیواسطے محجوب کی — خستہ حالی دلفگاری خاکساری دیکھیے

نعت بست و پنجم

عاشق زار ہون خبر لیجیے — تیری بیمار ہون خبر لیجیے
مین گنہگار ہون خبر لیجیے — ابتر و خوار ہون خبر لیجیے
تیرے در پر کھڑی ہون یاحضرت — کہتی ہر بار ہون خبر لیجیے
حالِ دل اپنا مین ترے آگے — کرتی اظہار ہون خبر لیجیے
یا محمدؐ مجھے ہین صدہا غم — سخت ناچار ہون خبر لیجیے
مین تمھاری شراب الفت سے — مست و سرشار ہون خبر لیجیے
مین تری یاد زلف پیچان مین — نو گرفتار ہون خبر لیجیے
یانبی تیرے عاشقون مین سے — مین بھی حقدار ہون خبر لیجیے
رات دن تجھ سے کہتی ہے محجوب — مین خطاوار ہون خبر لیجیے

نعت بست و ششم

ایجان جانان اندنون میری مدد کو آئیے — دل ہوگیا ہے غم سے خون میری مدد کو آئیے
امراض کی کیا بات ہے نار حجت سے تری — مین جلگئی ہون کیا کرون میری مدد کو آئیے
قرآن مین اللہ ہے تیرا ثنا خوان مین بھلا — تیری ثنا کیونکر لکھون میری مدد کو آئیے
مجکو کرم سے یاد کر آزاد کر آباد کر — دل خستہ و ناشاد ہون میری مدد کو آئیے
کہتی ہون وحشت سے چلون گھر چھوڑ راہ دشت لون — غالب ہے اب مجھ پر جنون میری مدد کو آئیے
اے بادشاہِ محترم گر مجھ پہ ہو تیرا کرم — امید ہے مر کر جیون میری مدد کو آئیے
نار قلق سے دل مرا جلتا ہے کہتی ہون کہ میں — تجھ سے جدا کبتک رہون میری مدد کو آئیے
آئی لبون پر جان ہے لیکن یہی ارمان ہے — مین بھی کبھی تمسے ملون میری مدد کو آئیے

تیری جدائی سے ہون مین اب ناتوان و خستہ جان / دل مین نہین صبر و سکون میری مدد کو آئیے
رویا مین مجکو منہ دکھا فرما کہ کبتک اسطرح / مین صدمۂ دوری سہون میری مدد کو آئیے
شرمندگی ہے زندگی تیرے سوا محجوب کو / محبس ہو یہ دنیائے دون میری مدد کو آئیے

نعت بست و ہفتم

ترحم کر مرے احوال پر یا احمد مرسل / تری دوری سے جلتا ہو جگر یا احمد مرسل
خراب و خستہ حال و دلفگار و زار و بیجان ہون / تو اکدن آکے لے میری خبر یا احمد مرسل
یہی ہو عرض میری مدعا میرا دعا میری / زیارت سے مشرف مجکو کر یا احمد مرسل
اسی امید پر مر مر کے جیتی ہون کہ ہو مجپر / ترا روئے منور جلوہ گر یا احمد مرسل
سطور الف لیلہ سے بھی ہے دفتر مرے غم کا / کرون کیونکر مین اُسکا مختصر یا احمد مرسل
کرون کیا ماہی بے آب کے مانند مین تجھ بن / تڑپتی رہتی ہون شام و سحر یا احمد مرسل
غم دنیا نہین کچھ یاد مین سرمست ہون تیری / یہ ہو تیری محبت کا اثر یا احمد مرسل
شتابی آ کمر بستہ کھڑی ہون اندنون مجکو / کہ ہو درپیش عقبے کا سفر یا احمد مرسل
تعالی اللہ کہ انگشت مبارک کے اشارے سے / کیا ہو آپنے شق القمر یا احمد مرسل
کبھی تشریف لا دلبر سیہ سرکو تسلی کر / کرون تجھ پر فدا گھر بار و سر یا احمد مرسل
کرون کیا کسطرح پہونچون ترے در پر کہ مرے سید / کہ ہو نہین بے زر و بے بال و پر یا احمد مرسل
نہ زر کی ہو تمنا دلمین نہ خواہش ہو زیور کی / طلب کرتی ہون تیری اک نظر یا احمد مرسل
مثال زلف محبوبان ہوا ہے دل مرا غم سے / پریشان اسقدر مت مجکو کر یا احمد مرسل
ہوئی ہو روتے روتے میرے آنکھونکی بصارت کم / تو جلدی آ مرے نور نظر یا احمد مرسل
ہوا منکر رسالت کا جو تیری یکقلم اوسکو / فلک نے کر دیا زیر و زبر یا احمد مرسل
ترے بن کس پیمبر نے نکالا نخل خارا سے / مصفا شیر و نخل پُر ثمر یا احمد مرسل
یہ کسکا قرب ہو تجھ بن کہ اکدن شوق سے تکو / بلایا آپ حق نے عرش پر یا احمد مرسل

گذرتا ہی جو مجھ پر گر کبھی گذرے پہاڑونپر
بہین وہ آب ہو کر خاک پر یا احمد مرسل

اگر تمکو نہ دیکھون جیتی جی آنکھون سے مر کر بھی
رہونگی تا قیامت نوحہ گر یا احمد مرسل

دلا کچھ مجھ گدا کو اپنے بخشش کے خزانہ سے
کہ ہے تو بادشاہِ نامور یا احمد مرسل

طفیل نعت گوئی آسمان سر پر مرے ہر دم
تصدق کرتا ہی انجم و گہر یا احمد مرسل

کبھی دن بھی وہ آویگا کہ خاک وادی یثرب
بنے مجبوب کا کحل البصر یا احمد مرسل

نعت بست و ہشتم

بخت میرا اندنون کیا رشک خاور ہو گیا
خلوت دل منزل مہر پیمبر ہو گیا

اُس حبیب کبریا پر جب سے ہو نمین شیفتہ
دل مرا اُس دن سے سورج سا منور ہو گیا

میرے سینہ مین وہ نار عشق ہی جس نار سے
جسۂ منصور پل مین خاک جل کر ہو گیا

اسقدر پکڑا ہی میری اشک ریزی نے عروج
دامنِ صبر ملک افلاک پر تر ہو گیا

جب سے مین ہجر محبت مین ہوئی ہون غم طرازن
جو گرا آنسو مری آنکھونسے گوہر ہو گیا

خاک بنکر آپڑا جو در پہ تیرے یا رسول
مرتبہ اکسیر سے بھی اُسکا بڑھ کر ہو گیا

جسکو شک ہی یا نبی تیری رسالت پر وہی
خلق مین شیطان صفت رسوا و ابتر ہو گیا

آدمؑ و نوحؑ و خلیلؑ و موسیٰؑ و عیسیٰؑ و ہودؑ
دیکھ کر قرب نبی ہر ایک ششدر ہو گیا

جس زمین پہ پانون دھر کر چلتے تھے ختم الرسل
منصب اُس خاکِ قدم کا رشک عنبر ہو گیا

یہ تمنا ہے مرون در پر ترے عالم کے
اسکا رتبہ بھی شہیدی کی برابر ہو گیا

مرحبا محبوب تیری عنبرین گفتار سے
اہل معنے کا دماغ جان معطر ہو گیا

نعت بست و نہم

یا محمد تو آ برائے خدا
شکل مجکو دکھا برائے خدا
اے شہ دوسرا برائے خدا

سُن میری التجا برائے خدا
تیری رویت کی ہی ہوس دلمین
جلد تشریف لا برائے خدا

مجکو شربت پلا برائے خدا
نار فرقت سے یا نبی مجکو

اسقدر مت جلا برائے خدا
دمبدم بڑھتا ہے مرا آزار
عاجزہ کی صدا برائے خدا
نفس کافر ہے رہزن ایمان
ابتو مجکو بلا برائے خدا

رات دن کہتی ہوں یہ رو رو کر
بخش مجکو شفا برائے خدا
قفس درد رنج و محنت سے
اس بلا سے بچا برائے خدا
تیری فرقت سے مرگئی محجوب

دے مرا مدعا برائے خدا
لطف و الطاف سے سنو حضرت
مجکو کردے رہا برائے خدا
اپنے در پر مرے کرم پرور
آکے اسکو جلا برائے خدا

نعت سی ام

واعظا وعظ مت سنا مجکو
لیگا خالق سے بخشوا مجکو
یا محمدؐ بہت ہوں میں بیمار
نار فرقت سے مت جلا مجکو
یا تو بلوا مجھی کو یثرب میں
شوق یہ دل میں رہ گیا مجکو
ہوں پڑی خاک راہ عشق میں میں

خوف دوزخ نہ تو دکھا مجکو
کیا ہوا گرچہ پر خطا ہوں میں
آپ تو کر شفا عطا مجکو
خون برستا ہے میری آنکھوں سے
یا یہاں آکے منہ دکھا مجکو
ہے مرض سے مس وجود سقیم
دستگیری تو کر اوٹھا مجکو
اب مدینہ میں تو بلا مجکو

میرا مالک ہی احمد مختار
ہے محمدؐ کا آسرا مجکو
یاد فرمائے مجھے مدینہ میں
اسقدر ابتو مت رولا مجکو
ورنہ میں مرچکی ترے غم سے
نام تیرا ہے کیمیا مجکو
حال محجوب پر ترحم کر

نعت سی ویلم

محمدؐ کی عنایت ہی مجھے درکار ہے یارب
محمدؐ کے سوا میرا نہ کوئی یار ہے یارب
محمد پردہ پوش ماحسان ہے کیا مجھے غم ہے
محمد کو مرا معلوم سب اسرار ہے یارب
کرم سے مجھ سیہ سر کو وہ تجھ سے بخشوائے گا
کہ بیشک عاجز امت کا وہی غمخوار ہے یارب
کبھی مجھ پر وہ دن آوے وہ مجکو یاد فرماوے
وہی معشوق تیرا اور مرا غمخوار ہے یارب
وہی ملجا وہی ماوا وہی مولا وہی آقا
کہ نائب خاص جسکا حیدر کرار رضؓ ہے یارب
رسول اللہ کی عاشق ہوں امرتسر میں رہتی ہوں
سمجھا نہیں کون بندہ مجھ سا ناہموار ہے یارب

غم و شادی برابر ہے محمد کی کنیزون
محمد دین و دنیا مین مرا مختار ہے یارب

طفیل احمد مرسل مجھے عزت ہے دنیا مین
کہون کیا آج کل طالع مرا بیدار ہے یارب

اوسی کے واسطے پیدا ہوا دنیا و مافیہا
وہی والا مراتب سرور و سردار ہے یارب

جلی ہے آتش عشق رسول اللہ سے یہ مسکین
زبان میری بھی اک منقار موسیقار ہے یارب

سنین نکلین شفا ہووے بجز حضرت کی رویت کے
کہ میرا لاعلاج و بلا دوا آزار ہے یارب

اوسیکے ہاتھ مین ہے نفع و نقصان بنی آدم
اوسیکے گردش افلاک تابعدار ہے یارب

اوسی نے اک اشارہ سے کیا ہے چاند دو ٹکڑے
اوسیکا لامکان پر پہنچ جانا کار ہے یارب

وہی ہے زینت تخت نبوت بادشاہ دین
اوسیکا بحر بخشش تا ابد دُربار ہے یارب

غم دوری سے حضرت کی ہوئی محجوب جستہ دل
سراسر مستمند و عاجز و ناچار ہے یارب

در منقبت جناب حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی سید عبد القادر جیلانی رح

منقبت اول

تعالے اللہ کہ رہبر ہے مرا افضال یزدانی
ہوا ہے میرے دل مین اشتیاق منقبت خوانی

سر آرائے بزم اہل عرفان زبدۂ عالم
شہنشاہ جہان یعنی محی الدین جیلانی رض

کہ جسکے در پہ آکے عاجزانہ مہر و الفت سے
سلیمان و سکندر نے کیا دعوائے دربانی

وہی ہے مقتدائے اصفیا و اولیا اللہ
وہی ہے پیشوا و رہبر راہ خدا دانی

وہی ہے سرو بستان جناب احمد مرسل
وہی ہے شمع جمع اتقیا محبوب سبحانی رض

اوسیکے ارفیضان سے ہے تازہ گلشن ہستی
اوسی کے نور سے ہے سرسبز آفاق نورانی

اوسی کو اہل معنی سید الثقلین کہتے ہین
وہی ہے پیر کامل محرم اسرار ربانی

اوسی نے رہزنون کو دیدیا ہے تاج قطبیت
اوسی سے ہے مزین دین و آئین مسلمانی

مریدی لا تخف اللہ ربی اوس نے فرمایا
مجھے کیا ڈر کہ مین اوسکی محبت مین ہوئی فانی

اوسکی مکرمت سے بعد مدت ایک لحظہ میں
ملادو باہوا فرزند بڑھیا کو بتا سائی

سدھائے لامکان جب شب معراج آنحضرت
ملے ہین غوث اعظم انکو گھوڑا بن کے روحانی

اوٹھا کر لیگئے کاندھون پہ اپنے قاب قوسین تک
اوسی کا قرب ہے ایسا کہ ہے وہ پیر لاثانی

یقین جانو کہ اوس حضرت سے جسکو فیض پہونچا ہی
وہی مقبول حق کرتا ہے دنیا مین سلیمانی

مدد کیواسطے اک آن مین تشریف لاتے ہین
کبھی اونکے مریدونکو جو ہوتی ہے پریشانی

تفخر ہے مجھے اس بات پر اونکے مریدون کے
تعالے شانہ اللہ کرتا ہے نگہبانی

زہے طالع مریدون کا کہ جن کا پیر ہے ایسا
بہ ہمت شاہ مردان اور بصورت یوسف ثانی

مجھے ہے خادمی دعوی ہوا گرچہ عاصی ہون
کہ دنیا کی سبھی خلقت مجھے کہتی ہے میرانی

بہ عجلت آ مرے غمخوار ہون اسمارت سے
ترے در سے ہمیشہ ہے مجھے امید دربانی

تصدق ہون ترے اسم معظم پر مرے سید
کہ جسدم صدق سے کرتی ہون حضرت کی ثناخوانی

ملک آتے ہین مجکو آفرین کہنے کو پے درپے
فلک کرتا ہے میرے سر پہ ظاہر گوہرافشانی

زبان لاؤن کہان سے مین تری مدحت سرائیگی
مکرم ہو مسلم ہے تجھے شاہی و سلطانی

نہین کوئی راز کا محرم سناؤن حال دل کس کو
کرے کا کون تیرے بن علاج درد پنہانی

کرو فضل و کرم ہلِّٰہ اس بیچاری عاجز پر
کہ ہون سرگشتہ و مستغرق دریائے حیرانی

بخدمت دست بستہ عاجزانہ عرض کرتی ہون
کرون کیا ہو رہے ہین لادوا امراض جسمانی

قریب المرگ ہون للہ آکر دستگیری کر
وگرنہ قبر مین لیجاؤن گی مین بہ پشیمانی

یہ میری نعت خوانی منقبت گوئی حقیقت مین
محبت کا اثر ہے ورنہ کیا جانون سخندانی

تجھے مشکل کشائے دو جہان کہتی ہے سب خلقت
شہنشاہا کرو محجوب کی بھی مشکل آسانی

منقبت دوم

مرا رتبہ حقیقت مین نہ مجھو عرش سے کم ہے
شریفہ ہون کہ میرا جد امجد غوث اعظم ہے

گدا ہی ہے بے سر جنکا سر وہی ہے بے پرونکا پر
اوسی سے دین و آئین رسول اللہ محکم ہے

قدم اوسکا نہو کیون گردنون پر اولیا ونکی
کہ مقبولِ خدا محبوب سردار دو عالم ہے

اوسیکا قرب ہے مردے جلائے اوسنے قبرون سے
مسیحا دستگاہِ خالص مطلوب عالم ہے

گل باغِ نبی سروِ ریاضِ حیدر و صفدر
جنابِ فاطمہؓ کا لاڈلا نور مجسم ہے

ہوئی ہون محو اوسکی یاد مین دل سے کبھی مجکو
غریبی کا نہ اندیشہ معیشت کا نہ کچھ غم ہے

وہ ہے وہ پیر جس کا ہے علیؑ دادا نبیؐ نانا
منیب و دستگیر بیکسان شاہ مکرم ہے

کیا چورونکو جسنے قطب اک پل مین ہے طالع
وہ میرا غمگسار و محرم اسرار و ہمدم ہے

عبث ہے زندگی اوسکی کہ جسکو غم نہین اوسکا
کہ جسکو اوسکا غم ہے وہ ہر دم شاد و خرم ہے

تعالی اللہ جناب غوث اعظم کی محبہ ہون
مجھے اوسکی کرم بخشی زر و دینار و درہم ہے

فنا فی الشیخ کا رتبہ ملا محجوب کو یعنی
کہ پیر اصدق دل سے شیئ للہ ورد ہر دم ہے

خاتمہ کتاب بدعاے خیر محبان و مخلصان متضمن مدح خداوند نعمت حضور فیض گنجور والی ریاست رامپور دام ملکہ

مرے شفیق محمد سنو مری فریاد
کہ ہو رہین بیکس و ناچار آکے کر امداد

یہی ہے میری ریاضت یہی عبادت خاص
کہ تیرا اسم مکرم ہے دمبدم اوراد

تری ثنا و صفت مین جو کھولی مین نے زبان
فلک سے دیتے ہین آکر ملک مبارکباد

یہی ہوس ہے کہ دنیا کے لوگ تیرے طفیل
دعاے خیر سے محجوب کو کرین سب یاد

کہان ہے حوصلہ مجکو بھلا کہ نعت لکھون
ادب سے کرتی ہون اظہار اپنے دل کی مراد

ہمیشہ عزت دنیا ہو میرے والد کو
کہ ہین وہ فن سخن مین یگانہ و اوستاد

اونھین کی فیض سخن سے ہوئی ہون مین ممتاز
اونھون نے شعر و سخن کا مجھی دیا ارشاد

خدا کرے کہ مرے سر پہ وہ رہین قایم
بحق شبر و شبیر و آلہ الامجاد

مثال میسم رہیں سرنگون سبھی دشمن
کہ کیسے دیتے ہیں دنیا مین وہ دم شداد

مرے عزیز مرے آشنا جو ہین غمخوار
غمون کے پنجہ سے اونکو ہمیشہ رکھ آزاد

جناب کلب علی خان محیط بخشش و داد
ہو سر پہ اونکے سدا سایۂ شہ بغداد

کہ ہین وہ والی و ممدوح میرے والد کے
کہ جسکے فیض و کرم سے ہے اک جہان آباد

وہی ہے یاور و داور وہی مرا آقا
وہی ہے منبع احسان و جود و بخشش و داد

وہی ہے قوت بازوے صاحبان عمل
اوسی کی ذات مقدس ہے علم کی بنیاد

وہی ہے مالک ملک فراست و شوکت
اوسی کا چاکر اونے ہے یو فراس و قباد

وہی ہے صاحب شان و شکوہ و جاہ و جلال
اوسی کا فیض ہے جاری بہر دیار و بلاد

فلک سریر و ملک خو بلند مرتبہ ہے
مطیع شرع محمد رئیس نیک نہاد

اوسی کے شمہ کے سب لوگ جور دیدہ ان ہین
نظیر جنت اعلی ہے مصطفی آباد

اوسی کے تابع فرمان ایسے رہتے ہین
کہ جیسے والد ماجد کے حکم مین اولاد

اوسی کی شمع ہدایت سے ہے جہان روشن
وہی ہے زینت و زیب زمانہ فخر عباد

اوسی کے عدل و سخاوت کی دھوم گھر گھر ہی
زمانہ کرتا ہے اوسکو بہ خیر و خوبی یاد

جہان کے جتنے ہین مشہور نامور شعرا
اوسی کے شعر و سخن پر کیا ہے سب نے صاد

وہی ہے عالم و فاضل سخنور و بے مثل
وہی ہے بندہ نواز و مخیر و جواد

دعاے خیر کرون صدق سے جو بہتر ہے
کہ اوسکے مدح کی مجکو کہان ہے استعداد

خداشناس معظم حضور والا جاہ
طفیل سرور عالم رہے جہان مین شاد

قطعه

تعالے اللہ کہ فکر نعت جو تحریر مین آیا
رسول اللہ نے مجکو عالم رویا مین فرمایا

عفاک اللہ عطاک اللہ جزاک اللہ اے مجحوب
یہ تیرا نسخہ ابر درد مجکو بھی پسند آیا

وله

جب لکھی یہ گلبن نعت نبی محبوب نے	خوش ہوئے اور آفرین کہنے لگے ہر شیخ و شاب
تحسین کرتا ہے سورج روز کہتا ہے مجھے	مجکو حل کر کے مطلع کیجئے اپنی کتاب

قطعہ تاریخ اختتام گلبن نعت نتیجہ طبع جناب مولوی سید محمد انوار شاہ صاحب انور مقیم شہر امرتسر ملازم سرکار رامپور

نیک طینت زندہ دل محبوب پاکیزہ کلام	زود قسم این نسخہ در نعت حبیب کبریا
عاشقان ذات پیغمبر بوقت خوانندش	بر مصنف می کنند از صدق دل صد صد دعا
گلبن نعت ست جانش باغ جان صادقان	سر فدا بر این چنین برجستہ نظم بے بہا
شد دماغ اہل معنی تازہ می گویند خلق	مرحبا صد مرحبا صد مرحبا صد مرحبا
عندلیب طبع انور از پے تاریخ سال	گفت دلکش گلبن نعت محمد مصطفےٰ

ریختہ کلک جواہر سلک علامہ عصر فہامہ دہر جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری

گلبن نعت نبی محبوب سے	کر لیا جب حضرت حق نے قبول
ایسی لایق جانفشانی کے عوض	حق کی رحمت کا ہوا وہ سیر تر دل
عاقبت میں اس مصنف کے نصیب	یا الٰہی کیجیو بزم بتول
رکھیو خوش اس کو خداوند ادام	ہو نہ دنیا میں نہ عقبیٰ میں ملول

مصرعہ تاریخ سرور نے لکھا
۱۲۹۷ھ
مرحبا صل علیٰ نعت رسول
۱۲۹۷ھ

اطلاع۔ اس کارخانے میں ہر قسم کی کتب موجود رہتی ہیں اور جو صاحب اپنی فرمایش سے چھپوانا چاہیں عمدہ و بعجلت چھپوا دیجاتی ہیں جسکا معاملہ بذریعہ تحریر کے ہو سکتا ہے۔

المشتہر
محمد عبد اللہ تاجر کتب لکھنؤ جو کہ مالک مطبع مجتبائی لکھنؤ

مخزن کتب خانہ تجارتی مطبع مجتبائی لکھنؤ

واضح ہو کہ راقم کے کارخانہ تجارتی میں ہر قسم کی کتابیں و ناول و پارچہ جات سے چھپکر فروخت

نام کتاب	قیمت
قرآن شریف ہر قسم سادہ و مترجم	
تفاسیر اردو و فارسی عربی	
مولود شریف وغیرہ	
فہرست کلان میں مشتہر ہیں۔	
جنگ نامہ حضرت علی	[illegible]
جنگ نامہ محمد حنیف	[illegible]
منظوم	[illegible]
غیاث اللغات	[illegible]
کریم اللغات	[illegible]
تاریخ جلیہ قیصری مع تصاویر	[illegible]
موجِ سلطانی	[illegible]
عین الناصحین	[illegible]
قرۃ الواعظین	[illegible]
ہزار داستان منظوم	[illegible]
ترجمہ اردو و الف لیلہ با تصویر	[illegible]
مضامین مطبوعہ مطبع مجتبائی لکھنؤ	[illegible]
طلسم ہوشربا جلد اول	[illegible]
″ جلد دوم	[illegible]
″ جلد سوم	[illegible]
″ جلد چہارم	[illegible]
″ جلد پنجم کامل	[illegible]
″ جلد ششم	[illegible]
″ جلد ہفتم	[illegible]
بقیہ طلسم ہوشربا	[illegible]
″ دوم	[illegible]
نوشیروان نامہ کامل	[illegible]
ہندکی نامہ	[illegible]
کوچک باختر	[illegible]
ایرج نامہ کامل	[illegible]
بالا باختر	[illegible]
تورج نامہ	[illegible]
سیر کہسار کامل	[illegible]
ہفت پیکر	[illegible]
پیتا جادو	[illegible]
مداری کا تماشا	[illegible]
قانون راگ مع تصاویر	[illegible]
نغمہ سرود ہر دو حصہ	[illegible]
فسانہ آزاد کامل	[illegible]
نغمہ جانفزا معروف بہ قوت روح	[illegible]
نغمہ عشاق کامل	[illegible]
نغمہ بلبل چک	[illegible]
لطائف اکبر ہر چہار حصہ	[illegible]
نکات بیربل	[illegible]
مرقع لطائف کامل	[illegible]

نام کتاب	قیمت
گلشن جانفزا	[illegible]
قصہ گل و صنوبر ہر حصہ	[illegible]
طلسم الفت	[illegible]
داستان امیر حمزہ جدید مطبوعہ مطبع	[illegible]
مجتبائی لکھنؤ سات	[illegible]
دفتر خاص لکھنؤ	[illegible]
کی زبان میں نہایت	[illegible]
عمدگی کے ساتھ	[illegible]
چھاپی گئی جسکی	[illegible]
کیفیت بدون ملاحظہ	[illegible]
نہ معلوم ہو جائیگی	[illegible]
یہ کتاب اکثر مطابع	[illegible]
میں چھپی مگر الفاظ کی	[illegible]
کی وجہ سے نہایت	[illegible]
بے ربط و غلط ہو گئی	[illegible]
تھی یہ نہایت درست	[illegible]
گرانی قیمت	[illegible]
گلشن وقار	[illegible]
دیوان وفا	[illegible]
خزانہ خیال معروف بہ	[illegible]
دیوان شمشاد	[illegible]
ناول	
خورشید عالم	[illegible]
ثریا	[illegible]
مسافر و شفیق	[illegible]

نام کتاب	قیمت
اسمٰعیل و زہرہ و خورشید	[illegible]
عجیب غریب	[illegible]
دلکش ہر سہ حصہ	[illegible]
حسن انجلینا	[illegible]
منصور و موہنا	[illegible]
شہید وفا	[illegible]
پرائی لفافی معیت	[illegible]
اور سب ناول	
فہرست کلان میں	
مشتہر ہیں۔	
گلزار داغ	[illegible]
آفتاب داغ	[illegible]
انتخاب داغ	[illegible]
طلسمات و نادل نمبر	[illegible]
الواح الجواہر	[illegible]
رسالہ معمول المظفری	[illegible]
جرۃ الاحباب	[illegible]
کشاف النجوم	[illegible]
نیر اعظم نجوم متین	[illegible]
احکام النجوم	[illegible]
شمس الرمل	[illegible]
محبوب الرمل	[illegible]
میزان الرمل	[illegible]
تسہیل الرمل	[illegible]
خوان نعمت	[illegible]
مع الوان نعمت	[illegible]

نام کتاب	قیمت
مائدہ رحمت مخان	[illegible]
معروف بہ خوان نعمت	[illegible]
فرسنامہ کلان	[illegible]
معروف بہ	[illegible]
مفید الخیل وغیرہ	[illegible]
مجموعہ کاغذات	[illegible]
امور عدالت	[illegible]
معروف بہ	[illegible]
کاغذات کارروائی	[illegible]
جواہر خمسہ کامل	[illegible]
ضابطہ دیوانی	[illegible]
نولکشوری کا جدید	[illegible]
ضابطہ فوجداری	[illegible]
تعزیرات ہند مع ترمیم	[illegible]
قانون معاہدہ	[illegible]
قانون شہادت	[illegible]
ایکٹ رجسٹری	[illegible]
انتقال جائداد	[illegible]
ایکٹ	[illegible]
رسوم اسٹامپ	[illegible]
ایکٹ	[illegible]
۱۹۰	[illegible]
۱۶۶	[illegible]
۲۰	[illegible]
قانون دھرم شاستر	[illegible]
قانون شرع محمدی	[illegible]

مطبع مجتبائی میں باہتمام محمد عبد اللہ تاجر کتب مطبوع ہوئی

فہرست اسباب چکن کامدانی وغیرہ	
نام جنس مع وضع	قیمت
تھان کامدانی بیل بوٹہ دار سنہری سچے	[illegible] تک
تھان کامدانی بوٹہ دار انگرکھو دو پٹوں کے لیے	[illegible] تک
تھان چکن انگرکھے گل بوٹہ بیل کامدانی کا ہر قسم کا کام	[illegible] تک
تھان چکن بیچ بوٹہ دار اعلیٰ درجہ خوبصورت کم عرض	[illegible] تک
تھان چکن عمدہ وضع بوٹہ دار بیش و کم عرض	[illegible] تک
تھان شربتی ساخت لکھنؤ باریک انگرکھوں کے لیے	[illegible] تک
تھان ململ تنزیب آب رواں [illegible] عمدہ قابل	[illegible] تک
تھان نگلیں و شربتی ہر رنگ ہر وضع نہایت عمدہ	[illegible] تک
پارچہ چکن قابل تیاری ایک انگرکھا چکن ہر قسم کا نہایت عمدہ	[illegible] تک
دوپٹہ کامدانی سادہ و رنگین ہر قسم کے عورات کے قابل	[illegible] تک
دوپٹہ چکن جس پر گل بوٹہ نہایت پر بہار کامدانی	[illegible] تک
دوپٹہ چکن بیلدار بوٹے دار بہت عمدہ قابل دید	[illegible] تک
ساری کامدانی برائے عورات سفید و رنگین نہایت عمدہ	[illegible] تک
ساری چکن گل بوٹہ پر بہار کامدانی بہت عمدہ	[illegible] تک
عبا نفیس چغہ خاص جس پر تعات والی عمدہ سوتی و ریشمی	[illegible] تک
پائجامہ سوتی و ریشمی خلتہ و تنگ مہری ہر قسم	[illegible] تک
کلاہ چوگوشیہ پلڑی و گول چکن ساخت لکھنؤ	[illegible] تک
کرتے بیلدار و بوٹے دار سیے ہوئے تیار	[illegible] تک
کلاہ دو سوتی و ریشمی و کلابتونی گول ساخت میرٹھ	[illegible] تک
کلاہ گول مخمل سبز و سرخ و سیاہ کارچوبی ہر قسم	[illegible] سے
سجا کام مندیل نما کشتی نما مختلف وضع عمدہ	[illegible] تک
کلاہ کشتی نما ساخت شہر دہلی و لکھنؤ ریشمی و	[illegible] سے
کلابتونی و زردوزی ہر قسم نہایت عمدہ	[illegible] تک

فہرست اسباب سامان متفرقات	
نام جنس مع وضع	قیمت
قلمدان لکڑی مع استروگوشہ گرٹ بالکل تیار	[illegible] تک
قلمدان لکڑی جس پر بوٹہ وجالدار سفید و رنگین ہر قسم	[illegible] تک
تکیہ و غلاف چکن مع بارکیں بیل بوٹہ دار ہر قسم	[illegible] سے
مختلف وضع نہایت خوش رنگ بہت عمدہ	[illegible] تک
پلنگ پوش جھالردار وجالدار نہایت خوشرنگ عمدہ	[illegible] تک
کلاہ چوگوشیہ ولفت و کمخواب و شال بیلدار	[illegible] تک
سبز قلمدان جالی دار کام کے نہایت عمدہ	[illegible] تک
کچا کیبڑا کا منع کیا ہوا مع زنجیر جس میں گھڑی لگا دی جائے	[illegible] تک
کنگھی سینگ زنانہ و مردانہ بہت عمدہ ہر قسم	[illegible] تک
انگوٹھی چھلہ سادہ کاری مختلف وضع نہایت عمدہ	[illegible] تک
چلغوزی ڈلی دو رخی بہت خوش ذائقہ فی سیر	[illegible] تک
چکنی ڈلی ایک رخی باذائقہ نہایت عمدہ فی سیر	[illegible] تک
کترچکنی ڈلی کے خوش وضع بنے ہوئے فی سیر	[illegible] تک
حلوا سوہن جوزی و حبشی خصوصاً پیٹری فی سیر	[illegible] تک
الائچی مستی کی نہایت عمدہ ایک الائچی کھانے	فی عددی
سے تپ مستی آزردہ ہو جانے میں خوش خوشبو ہیں	عمہ ۹ر
کیل ناک کی طلائی مرصع ہر قسم کی فی عدد	[illegible]

علاوہ اسکے ہر قسم کا مال عمدہ اور بلفعا مل سکتا ہے

نوٹ - واضح ہو کہ عرض ہر تھان شربتی کا ۳ گرہ طول نمبری ۹ گز ہوتا ہے - اور تھان علاوہ انکے جو ولایتی پر تیار ہوتے ہیں اونکا عرض ایک گز سوا گز ہوتا ہے اور طول ۹ گز ۱۰ گز کا ہوتا ہے جس قسم کا صاحب فرمایش طلب فرمائینگے روانہ ہوگا - فقط

المشتہر

محمد عبد اللہ تاجر کتب و مالک مطبع مجتبائی لکھنؤ